تعزیرات پاکستان

دفعات	وضاحت	سزا
21	سرکاری ملازم	
22	جائیداد منقولہ	
23	ناجائز مفادات	
24	بد دیانتی	
81	ایسا فعل جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو , لیکن بلا مجرمانہ نیت اور دیگر نقصان روکنے کیلئے کیا گیا ہو	
82	کوئی امر جرم نہیں جسے سات سال اے کم عمر کے بچہ نے کیا ہو	
83	سات سال سے زیادہ اور بارہ سال سے کم خام عقل کے بچہ کا فعل جرم نہ ہو گا	
84	فاتر العقل شخص کا کوئی فعل جرم نہ ہوگا	
85	ایسے شخص کا فعل جرم نہ ہو گا جو اپنی مرضی کے خلاف نشہ میں ہونے کے باعث تمیز کرنے کے قابل نہ ہو	
87	فعل جس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچانا مقصود نہ ہو اورجس سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کے احتمال کا علم.نہ ہو رضامندی سے کیا جائے	
88	ایسا فعل جو ہلاک کرنے کی نیت سے نہ ہو , کسی شخص کے فائدہ کیلئے , اسکی رضامندی سے نیک نیتی سے کیا گیا ہو	
96	کوئی فعل جرم نہیں جو حق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں کیا جائے	
97	جسم و مال کا حق حفاظت خود اختیاری	
98	فاتر العقل شخص کے فعل کے خلاف حفاظت خود اختیاری	
99	ایسے افعال کے خلاف حق حفاظت خود اختیاری نہیں ہوتا جس سے معقول طور پر ہلاکت یا ضرر شدید کا احتمال نہ پیدا ہوتا ہو	
100	جسم کے متعلق حق حفاظت خود اختیاری ہلاک کرنے پہ محیط ہو جاتا ہے	
103	حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں دوسرا شخص ہلاک کیا جا سکتا ہے	
141	مجمع خلاف قانون	
147	بلوہ کی سزا	2 سال/ جرمانہ
148	مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا	3 سال
159	ہنگامہ	
160	ہنگامہ کی سزا	ایک ماہ
168	سرکاری ملازم کے خلاف قانون تجارت کرنا	1 سال
172	سمن کی تعمیل سے بچنے کیلئے رو پوش ہونا	1 ماہ قید/ 1500 جرمانہ
173	سمن کی تعمیل یا دیگر کاروائی روکنا یا اسکی اشاعت روکنا	1ماہ قید / 1500 جرمانہ
174	سرکاری ملازم کے حکم کی مطابعت میں غیر حاضری	1 ماہ قید / 1500 جرمانہ
186	کار سرکار کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنا	تین ماہ / 1500 جرمانہ
223	مجرم کو غفلت کی وجہ سےجیل یا حراست سی بھاگ جانے دینا	2 سال
224	اپنی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت کرنا	2 سال
320	بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے ذریعے قتل خطا کی سزا	10 سال
325	خودکشی کے ارتکاب کا اقدام	1 سال
332	ضرر (اتلاف عضو , اتلاف صلاحیت عضو , شجہ جرح , دیگر تمام اقسام کے ضرر)	
337	شجہ (شجہ خفیفہ , موضحہ , ہاشمہ , منقلہ , آمہ , دامغہ)	
337-A	شجہ کی سزا	
337-F	غیر جائفہ کی سزا	
337-G	بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلا کر ضرر پہنچانے کی سزا	5 سال
337-H	جلد بازی یا غفلت کی فعل سے ضرر پہنچانے کی سزا	ارش / ضمان / 3سال قید
353	حملہ یا جبر مجرمانہ سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے باز رکھنے کیلئے	2 سال

CamScanner

378	سرقہ	
379	سرقہ کی سزا	3 سال
380	سرقہ کسی مکان یا خیمہ وغیرہ میں	7 سال
381	کلرک یا ملازم کا مالک کے مقبوضہ مال کا سرقہ کرنا	7 سال / جرمانہ
390	سرقہ بالجبر	
391	ڈکیتی	
392	سرقہ بالجبر کی سزا	3-10 سال
395	ڈکیتی کی سزا	4-10 سال
445	نقب زنی	
454	مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کرنا ایسے جرم کے ارتکاب کیلئے جس کی سزا قید ہے	3-10 سال
459	مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی کے ارتکاب کرتے ہوئے ضرر کا باعث ہونا	عمر قید
489-F	بد دیانتی سے چیک جاری کرنا	3 سال قید
511	ایسے جرائم کے ارتکاب کی کوشش کرنے کی سزا جن کی سزا حبس دوام یا اس سے کم مدت کیلئے سزائے قید ہے	ضمان اور مقرر جرم کی طویل ترین مدت کا نصف

CS CamScanner

ضابطہ فوجداری

دفعہ	وضاحت
4(F)	**جرم قابل دست اندازی**
6	**فوجداری عدالتوں اور مجسٹریٹوں کے درجات** (اول) عدالت ہائے سیشن (دوم) عدالت ہائے صاحبان مجسٹریٹ (مجسٹریٹ درجہ اول , دوم ,سوم)
42	**عوام کب مجسٹریٹ اور پولیس کو مدد دیں** جب کسی شخص کو پکڑنے , نقص امن کے انسداد یا سرکاری املاک کو نقصان پہنچانے والے خلاف عوام سےمدد طلب کی جائے تو عوام پہ لازم ہے کہ پولیس افسر و مجسٹریٹ کی مدد کرے
46	**گرفتاری کس طرح کی جائے** گرفتاری کرتے وقت پولیس افسر پہ لازم ہے کہ جسے گرفتار کرنا ہو اس کے جسم کو چھنے یا قید کرے ماسوائے اس صورت کہ وہ شخص زبانی یا عملی طور پہ خود کو حرسات کیلئے پیش کرے
47	**اس مقام کی تلاشی جہاں گرفتار طلب شخص داخل ہوا ہو** جسے گرفتار کرنا مقصور ہو وہ کسی مقام میں گھس جائے تو اس شخص کو جو اس مقام پہ رہتا ہو لازم ہے کہ پولیس افسر و مجز اتھارٹی کو بلا مزاحمت جانے دے اور خانی تلاشی کرنے دے
48	**ضابطہ کاروائی جب کہ اندر داخلہ نہ ملے** صابطہ کاروائی کیلئے اگر داخلہ نہ ملے تو پولیس افسر و مجاز اتھارٹی داخل ہونے کیلئے اندرونی یا بیرونی کھڑکی توڑ ڈالے چاہے وہ گرفتاری طلب شخص کی ملکیت ہو
49	**رہائی کی اغراض کیلئے دروازے , کھڑکیاں توڑنے کا اختیار** پولیس افسر یا مجاز اتھارٹی اگر کسی مکان یا مقام میں بغرض گرفتاری داخل ہوا اور اسے وہاں روک کر رکھ لیا گیا ہو تو رہا کرانے کیلئے مکان یا مقام مذکور کے اندرونی دروازے یا کھڑکی توڑ ڈالے
50	**غیر ضروری مزاحمت نہیں کی جائے گی** گرفتار شدہ شخص کی اس سے زیادہ مزاحمت نہیں کی جائے گی جو اس کی فراری کے انسداد کیلئے ضروری ہو
51	**گرفتار کردہ شخص کی تلاشی** جب کسی شخص کو گرفتار کیا جائے تو ویسے شخص کی تلاشی لی جائے سوائے پہنے کپڑوں کے تمام چیزیں جو اس کے بدن پہ پائی جائیں محفوظ قبضہ میں رکھی جائیں
52	**عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ** جب کسی عورت کی تلاشی لینا مقصود ہو تو اس کی تلاشی کسی اور عورت کی ذریعے نہایت شانستگی کے ساتھ لی جائے
53	**لڑائی کا ہتھیار قبضہ میں لینے کا اختیار** عہدیدار پولیس اور شخص جو اس مجموعہ کے مطابق کوئی گرفتاری کرے مجاز ہے کہ گرفتار شدہ شخص سے ایسے لڑائی والے ہتھیار لے لئے جائیں جا ان کے پاس پائے جائیں
54	**پولیس کب بلا وارنٹ گرفتار کر سکتی ہے** کوئی شخص جو جرم قابل دست اندازی میں شریک ہو , مجرم اشتہاری , جس کے قبضہ سے مال مسروقہ برآمد ہو تو اسے پولیس افسر بغیر مجسٹریٹ کے حکم اور بغیر وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے
55	**آوارہ گردوں , عادی ڈاکوؤں وغیرہ کی گرفتاری** افسر انچارج تھانہ مجاز ہے کہ وہ آوارہ گردوں , عادی ڈاکوؤں وغیرہ کی بلا وارنٹ گرفتاری کرے یا کرائے
56	**ضابطہ کاروائی جب پولیس افسر اپنے ماتحت کو بلا وارنٹ گرفتاری کیلئے بھیجے** جب کوئی پولیس افسر اپنے کسی عہدہ دارماتحت کو کسی شخص کی بلا وارنٹ گرفتاری کیلئے بھیجے تو گرفتاری مطلوب شخص کے خلاف حکم تحریری بہ تفصیل نام عہدہ دار کے حوالے کرے . اور عہدہ دار افسر گرفتار کرنے سے پہلے گرفتار مطلوب شخص کو اس حکم کے خلاصے سے مطلع کیا جائے گا اگر وہ شخص چاہے تو حکم نامہ دیکھ سکتا ہے
57	**نام و سکونت بتانے سے انکار** اگر کوئی اپنا نام و سکونت ظاہر نہ کرے تو ایسے شخص کو اس غرض سےگرفتار کیا جئے کہ اس کا نام یا سکونت دریافت کیا جا سکے
58	**مجرموں کا کسی دوسرے علاقہ کے اندر تعاقب کرنا** کوئی پولیس افسر مجاز ہے کہ کسی شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرنے کی غرض سے پاکستان میں کسی جگہ میں تعاقب کیا جا سکتا ہے
61	**گرفتار شدہ شخص کو چوبیس گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہیں رکھا جائے گا**

CS CamScanner

88	**مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی** دفعہ 87 کے تحت اعلان جاری کرنے والی عدالت مجاز ہے کہ کسی بھی وقت مشتہر شخص کی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم صادر کرے
109	**آوارہ گردوں اور مشتبہ اطراف کی طرف سے نیک چلنی کی ضمانت** جب کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ملے کہ کوئی شخص اس کے علاقہ اختیار کے اندر اپنی موجودگی چھپانے کیلئے پیش بندی کر رہا تو ایسے شخص کو یہ وجہ بیان کرنے کا حکم دے کہ کیوں نہ اسے مچلکہ معہ ضامنان برائے نیک چلنی جو ایک سال سے زائد نہ ہو تحریر کرنے کا حکم دیا جائے گا
110	**عادی مجرموں سے نیک چلنی کی ضمانت** جب کسی مجسٹریٹ کو اس امر کی اطلاع ملے کہ اس کے علاقہ میں کوئی شخص عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زنی , چور یا جعلساز ہے یا چوروں کی حفاظت کرتا ہے یا پناہ دیتا ہے یا اسے مزید جرائم میں شامل ہوتا ہو یا ارتکاب کرتا ہو جو نقص امن کا سبب بنتے ہوں تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہو گا کہ ایسے شخص کو حکم دے کہ کیوں نہ اسے نیک چلن رہنے کی تین سال کی معیاد کا ایک مچلکہ مع ضامنان تحریر کرنے کا حکم صادر کیا جائے
127	**پولیس افسر کے حکم پر مجمع کا منتشر ہونا** کوئی پولیس افسر انچارج پولیس اسٹیشن مجاز ہےکہ کسی مجمع خلاف قانون کو یا پانچ یا اس سے زائد افراد جن کی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن عامہ میں خلل ڈالیں گے منتشر ہونے کا حکم دے
149	**پولیس کا اختیار برائے انسداد جرائم قابل دست اندازی کے** ہر عہدیدار پولیس افسر مجاز ہے کہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے انسداد کیلئے مداخلت کرے
150	**جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع** اگر کسی عہدیدار پولیس افسر کو اطلاع ملے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازینکے ارتکاب کی نیت رکھتا ہے تو اس پہ لازم ہے ویسے جرم کے انسداد کیلئے دست اندازی کرے
151	**انسداد گرفتاری جو کوئی جرم قابل دست اندازی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو** جس عہدیدار پولیس افسر کو یہ معلوم ہو کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے اختیار ہے کہ بلا وارنٹ اس شخص کو گرفتار کرے
154	**قابل دست اندازی مقدمات کی اطلاع** کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کی اطلاع افسر انچارج تھانہ کو زبانی دی گئی ہو تو وہ اسے خود تحریر کرے گا چاہے ایسی اطلاع تحریری دی جانے اطلاع دہندہ شخص دستخط کرے گا اس کا خلاصہ ایک کتاب میں درج کیا جائے گا
155	**نا قابل دست اندازی مقدمات کی اطلاع** اگر کسی نا قابل دست اندازی جرم کی اطلاع ملے تو ویسی معلومات کا خلاصہ کتاب میں درج کرے اور اطلاع دہندہ کو مجسٹریٹ سے رجوع کرنے کی ہدایت کرے۔ کوئی پولیس افسر کسی مجسٹریٹ درجہ اول دوم سوم جو اس مقدمہ کی سماعت کا اختیار رکھتا ہو کے حکم کے بغیر نا قابل دست اندازی جرم کی تفتیش نہیں کرے گا
167	**جب تفتیش چوبیس گھنٹے کے اندر مکمل نہ ہو سکے تو طریق کار** حب کسی شخص کو گرفتار کیا گیا ہو اور زیر حراست رکھا گیا ہو اور چوبیس گھنٹے کے اندر تفتیش مکمل نہ ہو پائے تو افسر انچارج تھانہ یا تفتیش کنندہ افسر جا کم از کم سب انسپکٹر ہو, اس مقدمہ کے متعلق روزنامچہ مندرجات کی ایک نقل قریب ترین مجسٹریٹ کو بھیجے گا اور ساتھ ہی مجسٹریٹ کے پاس ملزم کو بھی بھیجے گا ۔ وہ مجسٹریٹ ملزم کو ایسی مدت کیلئے جو مجموعی طور پندرہ یوم سے زائد نہ ہو نظر بند رکھنے کی اجازت دے
174	**پولیس خود کشی وغیرہ کی تحقیقات اور رپورٹ کرے گی** جب کسی مہتمم تھانہ کو اطلاع ملے کہ کوئی شخص خودکشی کا مرتکب ہوا یا دیگر شخص یا جانور سے حادثہ میں مارا گیا تو اس پہ لازم ہو گا کہ وہ اس مقام پہ جاتے جہاں متوفی کی لاش ہو اور وہاں اس معاملے کے بارے میں تحقیقات و تفتیش کرے گا اور ایک رپورٹ مرتب کرے گا جس پہ مقامی لوگوں کے دستخط ہوں گے اور لاش کو قریب ترین سول سرجن کے پاس معائنہ کیلئے بھیجے گا

CamScanner

لوکل اینڈ سپیشل لاء

آرٹیکل	وضاحت	
پولیس آڈر 2002		
153	آرٹیکل 148-152 کے تحت انے والے جرائم قابل دست اندازی ہونگے	
154		
155	پولیس افسران کی بد چلنی کی بعض اقسام کے جرائم کی سزا	

دفعہ	وضاحت	سزا
موٹر ویہکل آڈر 1965		
97	لائسنسوں سے متعلق جرائم	6 ماہ قید / 500 جرمانہ
98	تیز رفتاری سے گاڑی چلانا	100 (پبلک ٹرانسپورٹ 500) جرمانہ
100	شراب یا منشی چیزوں کے زیر اثر ہو کر گاڑی چلانا	6 ماہ قید / 1000 جرمانہ
106	پرمٹ کے بغیر گاڑی استعمال کرنا	6 ماہ قید / 500 جرمانہ
114	پولیس افسر کا دستاویزات ضبط کرنے کا اختیار	
115	سرٹیفیکیٹ رجسٹری یا پرمٹ کے بغیر استعمال کی جانے والی گاڑی کو روکنے کا اختیار	

دفعہ	وضاحت	سزا
انسداد قمار بازی آرڈیننس پنجاب 1978ء		
2	تعریفات	
3	قمار خانہ عام کا مالک ہونے , رکھنے یا اس کا مہتمم ہونے کی سزا	قید 1ماہ تا 1 سال / 100 تا 1000 روپے جرمانہ
4	قمار خانہ کے اندر پائے جانے کی سزا	1 سال قید / 5000 جرمانہ
5	مقام عام میں قمار بازی کی سزا	3 سال قید / 500 جرمانہ
6	پرائیویٹ مقامات میں قمار بازی کی سزا	5سال قید / سات ہزار جرمانہ
7	بعد کے جرائم کیلئے اضافہ شدہ سزا	7 سال قید / دس ہزار جرمانہ

دفعہ	وضاحت	سزا
اسلحہ آرڈیننس 1965		
4	بلا لائسنس اسلحہ و سامان حرب کی فروخت و مرمت ممنوع ہو گی	
13	جرائم اور سزائیں (غیر ممنوعہ بور ہتھیار , ایمونیشن غیر ممنوعہ یا ملٹری سٹورز پاس رکھے , نمائش کرے یا فروخت کرے)	2-7 سال قید بمعہ جرمانہ
16	ایسے شخص سے جان بوجھ کر اسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو	3 سال قید بمعہ جرمانہ

دفعہ	وضاحت	سزا
ایکٹ نمبر 11 آف 1890ء انسداد بے رحمی بر جانوران مع قواعد		
3	جانوروں پر بے رحمی کرنے اور غیر ضروری بے رحمی کے ساتھ ہلاک کئے ہوئے جانوروں کے فرخت کرنے کی سزا	پہلی مرتبہ 50 روپے جرمانہ / 1 ماہ قید , دوسری مرتبہ 100 روپے جرمانہ / تین ماہ قید
3-A	جانوروں پہ حد سے زیادہ بوجھ لادنے کی سزا	50 روپے جرمانہ / 1 ماہ قید
4	پھوکا عمل میں لانے کی سزا (دودھ نکالنے کیلئے جانور پہ ایسا فعل کرنا جسے پھوکا کہتے ہیں)	500 جرمانہ / 2 سال قید

دفعہ	وضاحت	سزا
ایکٹ نمبر 9 آف 1890ء ریلوے		
100	ملازم ریلوے کا ڈیوٹی پہ حالت نشہ میں ہونا	50 روپے جرمانہ / ایک سال قید

CS CamScanner

102	ملازم ریلوے کا بھری گاڑی میں زبر دستی مسافر سوار کرنا	20 روپے جرمانہ
112	کسی شخص کا بغیر جائز پاس یا ٹکٹ کے ازراہ فریب سفر کرنا یا سفر کا قصد کرنا	تین ماہ قید / 100 روپے جرمانہ
113-A	ریل گاڑی سے بغیر ٹکٹ مسافر کو نکال دینے کا اختیار	
118	چلتی گاڑی میں سوار ہونا یا ناجائز طور پر ریل پر سفر کرنا	50 روپے جرمانہ اور ریل سے نکال دے
119	کسی مرد کا عورتوں کے مخصوص کردہ مقام میں داخل ہونا	100 روپے جرمانہ اور اسے وہاں سے نکال دیا جائے
120	جب کوئی شخص حالت نشہ میں ہو یا کوئی تکلیف دہ بات کرے	50 روپے جمانہ اور اسے وہاں سے نکال دیا جائے گا
121	ملازم ریلوے کے کار منصبی میں خلل انداز ہونا	100 روپے جرمانہ
126	ازراہ عداوت ٹرین تباہ کرنا یا تباہی کا اقدام کرنا	10 سال قید

آرڈر نمبر 4 آف 1979ء امتناع منشیات (نفاذ حد)		
آرٹیکل	وضاحت	سزا
3	نشہ آور اشیاء بنانے وغیرہ کی ممانعت	5 سال قید / 30 کوڑے / جرمانہ
4	نشہ آور شے کا مالک یا قابض ہونا	2 سال قید / 30 کوڑے / جرمانہ
11	مستوجب تعزیر شراب نوشی	3 سال قید / 30 کوڑے / جرمانہ

CamScanner

پولیس رولز

باب و فقرہ		وضاحت
1.15	آرگنائزیشن	ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ
4.4	یونیفارم	تمام ڈیوٹیوں , پریڈوں , سرکاری تقریباتی قسم کی ڈیوٹیوں پہ یونیفارم پہنی جائے گی
4.7		**ہر ریکروٹ کو بھرتی ہونے پہ درج ذیل اشیاء مہیا کی جائیں گی** 1 عدد گریٹ کوٹ , 1 عدد کارڈیگن سویٹر , 2 جوڑے خاکی ڈرل شرٹ , 1 عدد سفید بنیان , ایک جوڑا کینوس کے سفید بوٹ , ایک جوڑا خاکی نکر بوٹ , ایک جوڑا باف پٹی اور پاؤں کے بغیر بوٹ , 1 عدد کٹ بیگ , 2 عدد شرٹ ٹوپی معہ بیج , 2 عدد خاکی پتلون , 2 عدد جراب , 1 عدد قمیص فلالین, 1 عدد جرسی اونی , 1 عدد مچھر دانی , 1 عدد چمڑے کی پیٹی , ایک جوڑا بوٹ تسمے والا , ایک جوڑا چپل سیاہ , 1 عدد وسل معہ تسمہ چرمی , 1 عدد پولو سٹک , ایک جوڑا شولڈر بیج , ایک عدد نمبر پلیٹ , ایک عدد پنجاب پولیس کے عہدے کا نشان (محافظ)
4.8		داستان ادنی کا مکمل کٹ جو نوکری پہ حاضر ہونے پہ دیا جائے گا
4.9		**پارچات کٹ ملاحظہ پر دکھائے جائیں گے** امتحان اعلی ملاحظوں پہ اپنا اپنا کٹ اور سادہ پارچات کا ایک سوٹ منظور شدہ خاکہ کے مطابق جو انسپکٹر جنرل کے حکم سے جاری کیا گیا ہو لگائیں گے
6.4	اسلحہ و ایمونیشن	اقسام اسلحہ جو پولیس واسطے مقرر کی گئی ہیں. (الف):- رائفلیں , چوٹی میگزین والی (ب):- اعشاریہ 410 بور کی بریچ لوڈنگ مسکیٹس (بندوق) (ج):- اعشاریہ 22 انچ لر ایف بور والی چھوٹی رائفلیں (د):- پستول اور قسم ریوالور اعشاریہ 455 بور والے برائے افسران گزٹ شدہ (ہ):- سنگین 1903ء نمونہ کی برائے رائفل
6.10.		**اسلحہ کی حراست و خبر گیری** (1) تمام ہتھیار جب زیر استعمال نہ ہوں اسلحہ خانہ یا کسی دوسری مقررہ جگہ میں کوتوں میں رکھے جائیں گے. .لائن میں کوت ہیڈ کنسٹیبل لائن افسر کی براہ راست اور ذاتی نگرانی میں تھانہ جات میں محرر تھانہ زیر نگرانی افسر انچارج تھانہ اور دیگر مقامات میں دستے کا کمان افسر تمام اسلحہ زیر تحویل حفاظت و خبر گیری کا براہ راست ذمہ دار ہو گا (2) ہر ایک پولیس افسر جسے کوئی ہتھیار تقسیم کیا گیا ہے وہ خود اس بات کا ذمہ دار ہے کہ استعمال سے پہلے اور بعد میں اسے صاف کرے . اور جو ہتھیار زیر استعمال نہ ہونگے ان کی مقررہ اوقات میں صفائی اور تیل لگانے کا کام مشقی تولیاں کریں گی.
8.2	رخصت	**اصول جو رخصت کی عطائیگی پہ حاوی ہونگے** رخصت کا انحصار واحد عرصہ انجام دہی فرائض پہ ہے , رخصت بطور حق طلب نہیں کی جا سکتی . حاکم مجاز رخصت دہندہ کو اختیار ہے کہ وہ خدمت خلق کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے یا کسی باقاعدہ منظور شدہ انضباطی قاعدہ کی رو سے رخصت دینے سے انکار کر دے یا اسے منسوخ کر دے
10.32	اکاؤنٹ	**اسٹامپ چسپاں کرنا** بیس روپے سے زیادہ رقوم کی تمام رسیدات پہ ٹکٹ لگانا ضروری ہے . جب کسی قانون یا گورنمنٹ کے حکم کے مطابق کسی رسید کی دو نقول مانگی جائیں تو صرف ایک پر ٹکٹ لگایا جائے گا . بالعموم صرف ایک رسید دی جائے گی
11.22	پولیس دفتر	**ٹیلی فون** وقت بچانے اور رسمی خط وکتابت سے بچنے کیلئے جب کبھی پیغام دینے کیلئے ٹیلیفون موجود ہو تو کھلے دل سے اس کا استعمال کرنا چاہئے . ضروری معاملات کی نسبت اطلاع دینے کیلئے جس میں تھانہ جات سے ہیڈ کواٹر جرائم کی رپورٹ کرنا شامل ہے.
13.5		**کنسٹیبل سپیشل گریڈ کے عہدے پر ترقی** کوئی کنسٹیبل سپیشل گریڈ کا کنسٹیبل نہیں بنایا جائے گا جب تک کہ اس میں یہ اوصاف نہ ہوں (الف)جسمانی لحاظ سے معیار پہ پورا اترتا ہو (ب) اردو کے سادہ فقرات اور انگریزی ہندسے لکھ پڑھ سکتا ہو جن اشخاص میں یہ اوصاف ہوں ان کو اسامیاں خالی ہونے پہ درج ذیل طریقے سے نمبروں کی ترتیب میں ترقی دی جائے گی. (الف) تعلیم ایف اے یا بالا 5 نمبر , میٹریکولیشن 3 نمبر , پرائمری سے اوپر 2 نمبر (ب) نصابی امتحان پاس کردہ (1) لوئر سکول 5 نمبر (2) پولیس ٹریننگ کی کلاس 3 نمبر (3) ٹریفک (معیار کے مطابق) 2 نمبر (4) نشانات انگشتی 2 نمبر (5) رنگروٹوں کر امتحان میں اول.یا دوم 1 نمبر (6) ابتدائی طبی امداد 1 نمبر (7) مستری اسلحہ کے کام کی سکھلائی 2 نمبر (ج) پیشہ وارانہ قابلیت 12 نمبر (د) چال چلن 10 نمبر تک

قاعدہ	شعبہ	تفصیل
13.6	پروموشن	**لسٹ اے . ترقی کنسٹیبلان بعہدہ سپیشل گریڈ** ہر ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس اپنی ذاتی نگرانی میں لسٹ اے قائم کریں گی اس میں ان کنسٹیلان کے نام درج کئے جائیں گے جو قاعدہ 13.5 کے مطابق ترقی کے اہل ہونگے . ضلع بھر کے سپیشل گریڈ کے کنسٹیلان کی تعداد کے لحاظ سے 20% سے زیادہ اشخاص کے نام اس میں درج نہیں کئے جائیں گے
13.7		**لسٹ بی. پولیس ٹریننگ سکول میں کورس کیلئے داخلے کیلئے امید واران کا انتخاب** ہر ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس لسٹ بی بھی اپنی زیر نگرانی قائم کریں گے . یہ لسٹ دو حصوں میں تقسیم ہو گی (1) کنسٹیلان سپیشل گریڈ جن کو پولیس ٹریننگ سکول میں لوئر کورس کی تعلیم پانے کیلئے موزوں خیال کیا گیا ہو (2) کنسٹیلان سپیشل گریڈ یا اوقاتی پیمانہ جن کو پولیس ٹریننگ سکول.میں ڈرل یا دیگر نصاب ہائے خاص کی تعلیم پانے کیلئے موزوں خیال کیا گیا ہو جوں جوں اسامیاں خالی ہوتی جائیں گی توں تو اس لسٹ سےبل متعلقہ نصابات کی تعلیم کی غرض سے پولیس ٹریننگ سکول میں داخلے کیلئے انتخاب کیا جائے گا
13.8		**لسٹ سی . ہیڈ کنسٹیبل کے عہدہ پر ترقی** ہر ایک ضلع میں ایک کارڈ انڈیکس یہ ان کنسٹیلان کی فہرست مرتب کی جائے گی جو پولیس ٹریننگ سکول سے لوئر امتحان پاس کر چکے ہوں.جن کنٹیلان کا نام فہرست میں آ چکا ہو کارڈ تیار کیا جائے گا اس میں زیر قاعدہ تحتی 13.5.2 اس کے نمبر درج ہونگے اس کی اتعداد علمی اور چال چلن کی بابت خود سپرنٹنڈنٹ یا ان افسران گزٹ شدہ کے جن کے ماتحت اس آدمی نے کام کیا ہو . نوٹ بھی درج کئے جائیں گے . یہ فہرست ایس پی صاحب کے پاس خفیہ رکھی جائے گی اور ڈپٹی انسپکٹرجنرل سالانہ ملاحظہ پر خوب غور سے اس کی پڑتال کر.کے منظور کریں گے.
13.8A		**لسٹ اے , بی , سی میں داخلہ یا قرار کیلئے نا اہلیت** جب کسی شخص کو بڑی سزا مل جائے تو اس کا نام لسٹ اے , بی ,سی میں درج نہیں کیا جائے گا . نہ ہی بدستور فہرست میں لکھا رہے گا لیکن (الف) اگر سپرنٹنڈنٹ پولیس خاص وجوہات کی بنا پر ان کو تحریر میں لائیں تو اس نا اہلیت کو ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی تصدیق کے تابع نظر انداز کیا جا سکتا ہے . (ب) اگر سزا ملامت یا کواٹر بندی ہو تو چھ ماہ مسلسل نیک چلنی کے بعد کنسٹیبل کا نام دوبارہ فہرست میں درج کیا جا سکتا ہے
14.2	ڈسپلن	**سلوٹ یعنی سلام** ہیڈ کنسٹیبل سے بالا تر عہدہ کے تمام پولیس افسر مستحق ہیں کہ ان سے کم عہدہ کے پولیس افسر انہیں سلام کریں. اس کے علاوہ افواج بری , بحری و ہوائی کے جملہ افسران کو بھی جو ان سے عہدہ میں بالا تر اور باوردی ہوں. تمام عہدوں کے پولیس افسر جب پریڈ پر ہوں یا سرکاری تقریبات پر قطار میں تعینات ہوں ان کے پاس سے کوئی افسر گزریں جو ان کے سلام کے حقدار ہیں تو وہ انہیں سلوٹ نہیں کریں گے صرف اٹینشن پوزیشن میں کھڑے رہیں گے.
14.4		**طرز عمل عوام میں** ہر ایک پولیس افسر اپنے مزاج کو بالکل قابو میں رکھے گا اور تمام موقعوں پر اخلاق سے کام لے گا . اور دوسروں کے برتاؤ سے اپنے استقلال کو نہیں بگڑنے دے گا اور اپنے اختیارات کا جائز استعمال کرتے ہوئے دلجمعی سے کام کرے گا اور حتی الامکان کم ترین تشدد سے کام لے گا
14.5		**ذریعہ مراسلت** بھرتی شدہ و گزٹ شدہ افسران پولیس کے مابین معمولی ذریعہ مراسلت اول الذکر افسران کے قریب ترین اور درمیانی بالا تر افسران ہیں
14.6		**ماتحتان ادنٰی کی درخواستیں و معروضات** جب ہیڈ کواٹر میں مقیم کوئی ماتحت ادنٰی , سپرنٹنڈنٹ سے کوئی درخواست یا عرض و معروض کرنا چاہے تو وہ اپنے قریب ترین بالا تر افسر سے اردل روم میں حاضر ہونے کی اجازت حاصل کرے گا اور وہاں جا کر جو کچھ عرض کرنا ہو زبانی بیان کرے گا. ضروری عرض و معروض کسی بھی وقت کی جا سکتی ہے . ماتحتان ادنٰی متعینہ تھانہ جات و چوکیات معمول کے ذریعے سپرنٹنڈنٹ کو تحریری درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں
14.7		**بالا تر افسر کے ریمارکس پر تبصرہ** کوئی پولیس افسر کسی بالا تر افسر کے ریمارکس پر تحریری تبصرہ نہیں کرے گا . اگر کوئی پولیس افسر سمجھتا ہے کہ اس کے طرز عمل کے متعلق غلط رائے قائم کی گئی ہے تو مناسب ذریعہ سے اس معاملہ کی نسبت معقول طریق میں خط و کتابت کر سکتا ہے
14.8		**شکایات جو ثابت نہ کی جائیں** اگر کوئی ماتحت افسر اپنے کسی بالا تر افسر کے خلاف کوئی ایسی شکایت کرے جسے وہ قائم یا ثابت نہ کر سکے تو اس کے خلاف سخت سلوک کیا جائے گا
14.10.		**اردل روم** ہر ضلع میں ہفتہ میں کم از کم ایک بار سپرنٹنڈنٹ بشرط امکان خود یا کوئی اور افسر گزٹ شدہ جسے وہ مقرر کرے اردلی روم میں اجلاس کرے گا اردل روم میں اجلاس کرنے والے افسران گزٹ شدہ کو چاہئے کہ جو عرض و معرض ماتحتان مقررہ ذریعہ سے اور ڈسپلن کے مطابق گوش گزار کریں انہیں ان کر حکم صادر کریں
14.11		**استعفٰی آسامی** افسران پولیس کے استعفے صرف ہی افسر منظور کر سکتا ہے جنہیں مقرر کرنے کا اختیار ہو. جو بھرتی شدہ پولیس افسر ملازمت سے استعفی دینے کا ارادہ رکھتا ہو اسے اس امر کا تحریری نوٹس دینا ہو گا جن تک آستعفی داخل کرنے کی تاریخ کو دو ماہ نہ گزر جائیں اس کو فرائض سے کنارہ کشی کی اجازت نہیں دی جائے گی بالعموم جو ہیڈ کنسٹیبل اور کنسٹیبل تین سال تک ملازمت کرنے پہ متفق ہو چکا ہو اسے عرصہ مذکور کے اندر اجازت نہیں دی جائے گی . پروبیشنری انسپکٹران , سب انسپکٹران اور اسسٹنٹ سب انسپکٹران کو جن کو منصبی ضروریات کی وجہ سے پولیس ٹریننگ کالج میں تعلیم و تربیت حاصل کرنا پڑتی ہے ان کو تقرری سے تین سال تک استعفی دینے کی اجازت نہیں ہو گی
14.15		**تعیناتی و تبادلہ کی بابت ذمہ داری و اختیار** زیر دفعہ 22 پولیس ایکٹ تمام بھرتی شدہ افسران پولیس عام علاقہ پولیس کے کسی حصہ میں نوکری پر تعینات کیے جا سکتے ہیں جو سب انسپکٹر تین سال تک کسی تھانہ کا افسر انچارج رہ چکا ہو است بالعموم ضلع کے کسی اور تھانہ میں یا کسی اور آسامی پہ تبدیل کیا جا سکتا ہے .کسی پولیس افسر کو جس کے خلاف کوئی تفتیش یا فوجداری مقدمہ کسی عدالت میں زیر سماعت ہو جب تک متعلقہ عدالت آخری حکم صادر نہ کردے اسے دوسرے ضلع میں تبدیل نہیں کیا جا سکتا. ڈپٹی انسپکٹر جنرل باہمی اتفاق سے مساوی عہدہ کے سب انسپکٹروں کا باہمی تبادلہ کر سکتے ہیں
14.18		**پرچہ جات نوکری** ہر ایک بھرتی شدہ پولیس افسر اردو میں فارم نمبر 14-18 پر پرچہ نوکری رکھا کرے گا وہ بذات خود اس بات کا ذمہ دار ہو گا کہ وہ تمام تبدیلیاں جن میں تبدیلی فرائض لازمی ہو , تمام رخصت اور تمام نوکریاں جن میں چوبیس گھنٹے یا زیادہ عرصہ لائن سے غیر حاضر رہنا پڑے اس پرچہ میں باقاعدگی سے درج کی جائیں گی ان اندراجات پر لائن افسر , افسر مہتمم تھانہ یا محرر ہیڈ کنسٹیبل دستخط کرے گا
14.25		**روپیہ کا لین دین**

14.12
14.13